© rasailojaraid.com

لپ اسٹک والی جمہوریت

محبوب سبحانی

آج جدھر دیکھو، ماشاءاللہ جمہوریت نظر آتی ہے۔ بڑی دعاؤں، منتوں، یقین دہانیوں اور اللہ آمین کے بعد ملی ہے، جس کی ہر طرف چہل پہل ہے۔ نظر بد دور۔ دن رات جلسے ہو رہے ہیں، جلوس نکل رہے ہیں، الزامات لگ رہے ہیں۔ کوئی جمہوریت دشمن ہے، کوئی وطن دشمن، کوئی عوام دشمن اور کوئی اسلام دشمن۔ دشمن مل بیٹھے ہیں دوستوں میں جدائی ہے۔ وعدوں کا بھاؤ گر گیا ہے، سبز باغ عام ہے، کالا باغ پر دنگا فساد جاری ہے۔ صوبوں اور مرکز میں ان بن ہے۔ خزانہ خالی ہے، لیکن ہر جگہ وزیروں، مشیروں کی ریل پیل ہے۔ جو اسمبلی میں جا بیٹھا وزیر بن بیٹھا، جو دروازہ تک رہ گیا وہ مشیر ہو گیا ورنہ گریڈ اکیس کا افسر۔

سڑکوں پر ہنگامے ہیں۔ سبز سیاہ، گلابی، سرخ ہر قسم کے بینر، پلے کارڈ اور پوسٹر نظر آ رہے ہیں۔ زندہ باد، مردہ باد کے نعرے ہیں۔ تنخواہیں بڑھاؤ، ایڈہاک ملازموں کو مستقل کرو، میڈیکل کالج میں نشستیں بڑھاؤ کے نعرے لگ رہے ہیں۔ ٹی وی کا بھی رنگ بدلا بدلا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کچھ زیادہ رنگین ہو گیا۔ ایک ٹکٹ میں دو تماشے، اپنے پرائے سب کے جلسے اجلاس اور تقریریں بھی گھر بیٹھے دیکھو اور سن لو۔

اب کی بار جمہوریت میں لپ اسٹک کی کچھ سرخی بھی شامل ہے۔ اس کی مانگ بڑھ گئی۔ جس کا رنگ کچھ سرخ یا گلابی نظر آیا، اس کو پکڑ کر ریڈیو، ٹی وی اور اخبارات میں لا بٹھایا۔ کچھ چھپتے پھر رہے ہیں کہ کہیں پکڑے نہ جائیں۔ پریس کی آزادی کے چرچے ہیں۔ اخباروں اور رسالوں کی بھرمار ہے، ہر کوئی ایڈیٹر ہے اور ڈیکلریشن کا منتظر۔ ایڈیٹروں اور رسالوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ ایک دن رسالے زیادہ اور پڑھنے والے کم ہوں گے۔

لیڈر لوگوں کے مزے ہیں۔ ان کا من بھاتا کھاجا موجود ہے۔ تصویریں چھپ رہی ہیں، بیان بازی، نعرے بازی، جلسہ، جلوس، کھانا پینا، ملنا ملانا، توڑ پھوڑ اور جوڑ توڑ سب ہی چلتا ہے۔ جلوسوں پر جلوس نکل رہے ہیں۔ مال روڈ پر جلوسوں کی بہار ہے۔ ایک جاتا ہے دوسرا چلا آتا ہے۔ کوئی جلوس پیدل ہے، کوئی سائیکلوں پر، تو کوئی موٹر سائیکلوں پر، کوئی بسوں اور ویگنوں پر، جس کو جو سواری ملی اس پر جلوس نکال لیا۔ کچھ نہ ملا تو پلے کارڈ اٹھایا اور پیدل ہی چل دیئے۔ گھر سے چارپائیاں لے آئے اور سڑک پر دھرنا مار کر لیٹ گئے۔

سلطانیٔ جمہور کا زمانہ ہے۔ مال روڈ پر جمہور ہی جمہور نظر آتے ہیں، گاہک نظر نہیں آتا۔ چھتروں اور پرانے ٹائروں کی مانگ بڑھ گئی ہے۔ دکاندار شٹر گرا کر بیٹھے ہیں اور سوچتے ہیں کہ کیوں نہ جلسوں کے لئے حاضرین اور جلوس کیلئے مظاہرین فراہم کرنے کا کاروبار شروع کر دیں۔

ہر جگہ جمہوریت بسیرا ہے، دفتر، کارخانے، روڈ ٹرانسپورٹ، ٹیلیفون، سوئی گیس، ایل ڈی اے، واپڈا، سکول کالج ہر جگہ جمہوریت ہے۔ مطالبات کا شور ہے، مذمت کا زور ہے، ہڑتال کی دھمکی ہے۔ جمہوریت گھر تک پہنچ گئی ہے۔ بچے بھی اب جلوس نکال رہے ہیں۔ جیب خرچ بڑھاؤ، پتنگ اڑانے دو، ٹی وی دیکھنے دو، "نہیں جائیں گے، اسکول نہیں جائیں گے" کے نعرے بلند ہو رہے ہیں۔ لوگ ڈیوٹی پر دیر سے پہنچتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ٹریفک بلاک تھا، راستہ میں جمہوریت ہو رہی تھی۔

جمہوریت کی ریت بھی نرالی ہے۔ جو زندہ ہے اس کے لئے مردہ باد اور جو مردہ ہے اس کے لئے زندہ باد کے نعرے ہیں۔

غریب کارکن کا خون بہہ جائے تو جمہوریت پر رنگ چوکھا آئے، لیڈر لوگوں کی جیب کے پاس آنسو گیس کا گولہ پھٹ جائے تو رنگ پھیکا ہو جائے گا۔

بزرگوں سے سنا ہے کہ جمہوریت محترم ہوتی ہے، اس دفعہ محترمہ ہے۔ خیال تھا کہ اس کے ساتھ رکھ رکھاؤ بھی آئے گا لیکن اس کے ساتھ جیالے کارکن آئے جن کا ہر جگہ راج ہے۔ ہوائی اڈہ، گورنر ہاؤس، اسمبلی، پارلیمینٹ ہاؤس وزیروں مشیروں کے دفاتر ہر جگہ جیالے کارکنوں کا قبضہ ہے۔ محترمہ اور محترم حضرات بھی ان کے جھرمٹ میں چلتے ہیں۔ جیالے اور متوالے کارکنوں کے سامنے سیاسی کارکن نہیں ٹھہرتے، صرف جزعتیئے ٹھہرتے ہیں۔ دونوں کا سامنا ہو جائے تو آنکھیں چراتے اپنی اپنی راہ پر چل نکلتے ہیں۔

بے چاری جمہوریت کو خدا نظر بد سے بچائے۔ زندہ باد مردہ باد تک رہے تو اچھا ہے، گھیراؤ جلاؤ تک نہ پہنچنے پائے۔ [illegible]

بشکریہ نقد / لاہور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حبیب اللہ رشیدی

کاروانِ احرار — منزل بہ منزل

- مسئلہ ختم نبوت کو نظر انداز کر کے کوئی حکومت نہیں چل سکتی۔
- آٹھویں ترمیم کی آڑ میں امتناعِ قادیانیت آرڈی ننس کے خاتمہ کی سازش
- خلافت لائبریری ربوہ میں موجود خلافِ اسلام لٹریچر ضبط کیا جائے۔
- ربوہ کے سات ہزار مسلمان مزدوروں کا احتجاجی مظاہرہ

شیطان رشدی اور مرزا طاہر کے پتلے نذرِ آتش

گیارہویں سالانہ شہداء ختم نبوت کانفرنس کی روئیداد

قادیانیوں کا مرکز "ربوہ" پاکستان میں صیہونی منصوبوں کی تکمیل کی آماجگاہ ہے۔ عالمی مجلس احرار اسلام گزشتہ پچاس برس سے انگریز کے خودکاشتہ پودے مرزائیت کے خلاف دینی جدوجہد میں مصروف ہے۔ ۱۹۳۴ء میں حضرت امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ اور ان کے دیگر مجلس احرار رفقاء نے قادیان میں جماعت کا شعبۂ تبلیغ "تحریکِ تحفظِ ختم نبوت" قائم کیا۔ اور وہاں تین روزہ احرار تبلیغ کانفرنس منعقد کر کے مرزائیوں کا غرور واقتدار خاک میں ملا دیا۔ پاکستان بن جانے کے بعد یہ شرف بھی مجلسِ احرارِ اسلام کو حاصل ہوا اور ۱۹۷۶ء میں مرزائیوں کے مرکز ربوہ میں جانشینِ امیرِ شریعت حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری مدظلہ نے مسلمانوں کی سب سے پہلی جامع مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ جامع مسجد احرار میں ہر سال مجلسِ احرارِ اسلام کی برپا کردہ تحریکِ تحفظِ ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں شہید ہونے والے دس ہزار شہداء کو خراجِ تحسین پیش کرنے کیلئے کانفرنس منعقد ہوتی ہے۔ ۳/۲ مارچ جمعرات جمعہ کو گیارہویں سالانہ شہداء ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز حسبِ سابق شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ کی رقت انگیز دعاؤں سے ہوا۔ آپ نے مجلس احرار اسلام کے مرکز کی تکمیل اور احرار جانبازوں کی جدوجہد کی کامیابی کی خصوصی دعائیں مانگیں۔ مجموعی طور پر کانفرنس کے تین اجلاس ہوئے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قائدِ تحریک ختمِ نبوت مجلس احرارِ اسلام کے ناظمِ اعلیٰ سید عطاء المحسن بخاری نے اپنے خصوصی خطاب میں فرمایا: "مسئلہ ختمِ نبوت کو نظر انداز کر کے کوئی حکومت اس ملک میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ یہ امتِ مسلمہ کا بنیادی عقیدہ ہے جس کی حفاظت میں ہزاروں صحابہ کرام اور لاکھوں مسلمانوں کا خون شامل ہے۔ اس مسئلہ پر پوری دنیا کے مسلمانوں کے احساسات و جذبات یکساں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء ختمِ نبوت کا خون رائگاں نہیں گیا بلکہ رنگ لایا ہے۔ پاکستان میں مرزائیوں اور تمام لادین قوتوں کے خلاف جد و جہد کے پس منظر میں وہی مقدس خون موجیں مار رہا ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ احرار اور مسئلہ ختمِ نبوت لازم و ملزوم ہیں۔ احرار شہداءِ ختمِ نبوت کے وارث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی وراثت کی حفاظت یہی ہے کہ ان کے مقدس مشن کو ہمیشہ زندہ و تابندہ رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں حکومتِ الٰہیہ کے قیام کے لئے ماحول پیدا کرنا ضروری ہے اور ماحول اس وقت ہی بن سکتا ہے جب ہم اپنے دینی ماحول میں تزئین پیدا کریں۔ انہوں نے احرار کارکنوں پر زور دیا کہ وہ فکر و نظر کی پختگی کے ساتھ ساتھ عقیدہ و عمل کو بھی مضبوط کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کا مقصد اسلام کی حکومت کے سوا کچھ نہیں اور اسلام اپنے نفاذ کیلئے کفر نظاموں کے سہاروں کا محتاج نہیں

کانفرنس سے مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے نائب صدر ابنِ امیرِ شریعت سید عطاء المومن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: "حکومت آٹھویں ترمیم کے خاتمے کی آڑ میں امتناعِ قادیانیت آرڈیننس اور تحفظِ مقامِ صحابہ آرڈیننس کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ تو اس سازش کو کامیاب ہونے دیا جائے گا اور نہ ہی ان آرڈیننسوں میں کسی ردّ و بدل کو برداشت کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ مرزائی ملک میں امن و امان کی صورت حال بگاڑ رہے ہیں اور پوری منصوبہ بندی کے ساتھ سیکولر حکومت کی آڑ میں اعلیٰ اور حساس عہدوں پر قبضہ کر رہے ہیں۔ ملک کے تمام اہم شعبوں کے راز اور پالیسیاں یہودیوں کو سمگل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرزائی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے باغی، اسلام کے غدار اور پاکستان کی پیشانی پر بدنما داغ ہیں۔ ان کی تمام تر سرگرمیاں ملک، قوم اور دین کے منافی ہیں۔ حکومت مرزائی پارٹی کو خلافِ قانون قرار دے۔

کانفرنس کی دیگر نشستوں سے مولانا محمد اسحٰق سلیمی، مولانا اللہ یار ارشد، عبد اللطیف خالد چیمہ، سید کفیل بخاری، مولانا فضل الرحمٰن احرار، جانباز مرزا، خالد مسعود گیلانی، سید طفیل احمد شاہ صاحب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حکیم محمد صدیق تارڑ، آغا غیاث الرحمٰن انجم، مولانا محمد الیاس قاسمی اور دیگر رہنما دس اور کارکنوں نے خطاب کیا۔

ان رہنماؤں نے اپنے خطاب میں شیطان رشدی اور مرزا طاہر کی سوچ کو یکساں قرار دیا مقررین نے واشگاف الفاظ میں کہا کہ پاکستان میں خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے غداروں، جماعت (مرزائیوں) کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کی جائے اور ان کے تمام رسائل و جرائد فی الفور ضبط کئے جائیں۔ خلافت لائبریری ربوہ میں ہزاروں کتابیں ایسی ہیں جن میں اللہ اور رسول کی توہین کی گئی ہے اور پاکستان کا کوئی بھی غیرت مند مسلمان انہیں برداشت نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ مرزائیوں کا ایسا تمام لٹریچر ضائع کیا جائے۔

کانفرنس میں متعدد قراردادوں کے ذریعہ حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ ربوہ کا نام تبدیل کر کے صدیق آباد رکھا جائے، شہداء ختم نبوت ساہی وال اور سکھر کے سزا یافتہ قادیانی مجرموں کو فی الفور سزائے موت دی جائے۔

علاوہ ازیں مرزائیوں کی ملی بھگت سے ربوہ کی بعض پہاڑیوں کو محکمہ معدنیات نے خطرناک علاقہ قرار دے دیا جس سے اُن پہاڑوں پر کام کرنے والے سات ہزار مزدوروں کے بے روزگار ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا۔ مولانا اللہ یار ارشد جو فیصل لیبر یونین ربوہ کے صدر بھی ہیں کی قیادت میں سیاہ پٹیاں باندھے ہوئے ہزاروں مزدور سیاہ جھنڈے اٹھا کر سرگودھا روڈ پر دھرنا مار کر بیٹھ گئے۔ تین گھنٹے تک پہاڑوں پر کام بند رہا اور ٹریفک معطل رہی۔ مولانا اللہ یار ارشد نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ربوہ میں مزدوروں کے لئے کالونی اور ہسپتال تعمیر کیا جائے انہیں روزگار کا تحفظ فراہم کیا جائے اور پہاڑوں کو خطرناک علاقہ قرار دینے کا فیصلہ واپس لیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ چنیوٹ اور ربوہ کے درمیان نیا پل چناب جلد تعمیر کیا جائے ورنہ پل کی حالت انتہائی خطرناک ہونے کے باعث کسی وقت بھی شدید جانی و مالی نقصان کا اندیشہ ہے مزدوروں نے اپنے احتجاجی مظاہرہ میں سلمان رشدی اور مرزا طاہر کے پتلے نذر آتش کئے۔

تلہ گنگ میں نقیب ختم نبوت مولانا محمد معتیشہ جامع مسجد سیدنا ابوبکر صدیق سے طلب کریں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

چیچاوطنی

حبیب اللہ چیمہ

- گورنمنٹ کالج چیچاوطنی کے مرزائی طالب علم نے داخلہ فارم میں اپنے آپ کو مسلمان لکھا۔
- طلبہ کے احتجاج پر پرنسپل نے بلا کر مرزائی لکھوایا۔

تحریکِ طلباءِ اسلام کے کارکنوں کا کامیاب تعاقب

گورنمنٹ ڈگری کالج چیچاوطنی میں سالِ اول کے مرزائی طالب علم شمائلِ ظہور نے کالج کے داخلہ فارم میں اپنے آپ کو مسلمان لکھا تو تحریکِ طلبہ اسلام کے کارکنوں ضیاء احمد، محمد یونس، محمد ناصر اور دیگر طلبہ وفد کی صورت میں کالج کے پرنسپل سے ملے۔ جس کی قیادت طالب علم رہنما ضیاء احمد نے کی۔ انہوں نے اس واقعہ پر احتجاج کرتے ہوئے پرنسپل کو اس معاملہ کی قانونی حیثیت سے آگاہ کیا اور مطالبہ کیا کہ مرزائی طالب علم کو بلا کر سرزنش کی جائے اور قادیانی آرڈیننس کے تحت اُس کے فارم میں مرزائی لکھا جائے۔ مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ صاحب کو جب اس واقعہ کی اطلاع ملی تو انہوں نے پرنسپل سے رابطہ کر کے انہیں اس مسئلہ کی دینی اور قانونی حیثیت سے آگاہ کیا اور معاملہ کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا۔ اس پر پرنسپل نے مرزائی طالب علم کو بلا کر سخت سرزنش کی اور فارم داخلہ میں تمام کوائف درست کرا کر مرزائی لکھوایا۔

بعد ازاں تحریک طلبہ اسلام کے رہنما ضیاء احمد نے اس کامیابی پر طلبہ کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دیا۔ تحریک تحفظ ختم نبوت چیچاوطنی کے جنرل سیکرٹری اور احرار رہنما عبداللطیف خالد چیمہ تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔ انہوں نے ضیاء احمد اور تحریکِ طلبہ اسلام کے دیگر کارکنوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا "الحمدللہ تحریک کی جدوجہد کامیابی سے ہمکنار ہو رہی ہے اور تحریک کے کارکن تعلیمی اداروں میں مرزائیوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ مرزائی اپنی سازشوں میں کبھی کامیاب نہ ہو سکیں گے۔

تحریک طلبہ اسلام کے رہنما ضیاء احمد نے کہا کہ نوجوان عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے اور شہداء ختم نبوت کے مشن کو زندہ رکھیں گے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مکتوب برطانیہ

محمد اکرم راہی سے

• ملعون رشدی پولیس کی حفاظت میں پاگلوں کی سی زندگی بسر کر رہا ہے

• برطانیہ میں اس کی رنگین داستانیں زبان زدِ عام ہیں

عالمِ اسلام کی طرح برطانیہ میں بھی "شیطانی ہفوات" کے ملعون مصنف شیطان رشدی کے خلاف احتجاجی تحریک جاری ہے۔

یہ ملعون ۱۹۴۷ء میں بمبئی میں پیدا ہوا۔ اور تیرہ سال کی عمر میں برطانیہ آ گیا۔ یہاں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ ایک انگریز لڑکی سے شادی رچائی۔ مگر اپنی شیطانی ہوس کی تسکین کے لئے گندگی میں منہ مارتا رہا۔ کچھ عرصہ بعد میاں بیوی الگ کر علیحدہ ہو گئے۔ پھر اس نے ایک امریکی لڑکی سے شادی کی۔ اس کے خاندان کے کچھ افراد کراچی پاکستان میں مقیم ہیں۔ آوارگی اور بدمعاشی اس کی سرشت میں شامل ہے۔ برطانیہ میں اس کی رنگین داستانیں زبان زدِ عام ہیں۔ اور یہ شخص جنسیت کا مریض ہے۔

برطانیہ کے اکثریتی اشاعتی اداروں پر یہودیوں کا تسلط ہے۔ یہودی اور عیسائی مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن ہیں انہیں ایک ایسے شیطان کی ضرورت تھی جو سیکولرازم کی آڑ میں ان کے مذموم مقاصد کی تکمیل کر سکے۔ شروع شروع میں اس نے کچھ ناول لکھے، مگر انہیں اتنی پذیرائی نہ ملی۔ تب یہودی لابی نے اس کی مکمل پشت پناہی اور سرپرستی کی۔ اس کی کتابوں کی اشاعت میں بھرپور تعاون کر کے عروج پر پہنچایا۔ اس شیطان ملعون کے حوصلے مزید بلند ہو گئے۔ اس نے اپنے پرانے ناولوں میں بھی اسلام اور شعائرِ اسلام کا تمسخر اڑایا۔ مگر اپنے تازہ ناول میں جس ظالمانہ انداز میں خدا، رسولؐ اور ازواجِ مطہرات اور صحابہؓ کی توہین کی وہ مسلمان تو کجا کسی بھی شریف آدمی کے لئے ناقابلِ برداشت ہے۔

"شیطانی ہفوات" "STANC VERSES" ۲۶ ستمبر ۱۹۸۸ء کو لندن کے ایک یہودی ادارے نے شائع کی۔ اس میں ملعون رشدی اپنے اصل روپ میں سامنے آیا اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو معلوم ہو گیا کہ دراصل وہ یہودیوں اور عیسائیوں کا باقاعدہ ایجنٹ ہے۔ یہودیوں نے ایک کتاب پر اسے ۳۶ ہزار ڈالر کا انعام بھی دلوایا۔ شیطانی ہفوات کے شائع ہوتے ہی دنیا بھر کے مسلمانوں میں غم و غصہ کی ایک لہر دوڑ گئی۔ اور وہ مجسم احتجاج بن گئے۔

برطانیہ میں مقیم مسلمانوں کی تعداد ۲۰ لاکھ سے زائد ہے۔ اور ان میں سب سے زیادہ تعداد پاکستانیوں کی ہے جو ۸ لاکھ سے متجاوز ہے۔ جس دن سے کتاب شائع ہوئی ہے یہاں کے مسلمان انگاروں پر لوٹ رہے ہیں۔

پچھلے چھ ماہ سے احتجاجی تحریک جاری ہے۔ برطانیہ کی تاریخ میں مسلمانوں کا سب سے بڑا احتجاجی مظاہرہ ہوا اور بیس ہزار

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے زائد مسلمانوں نے چار میل کا فاصلہ تین گھنٹوں میں طے کیا۔ برطانوی پارلیمنٹ کے ممبران سے علماء کے وفود مل رہے ہیں۔ جب انہیں کتاب کے مندرجات دکھائے جاتے ہیں تو وہ بھی برملا اعتراف کرتے ہیں کہ "رشدی نے بہت ہی گھٹیا ذہنیت کا مظاہرہ کیا ہے اور اپنے سیکولرازم کے اظہار کے لئے تاریخ کے ساتھ بددیانتی کی ہے۔"

۵۰۷ صفحات کی اس کتاب میں باب ۲ اور ۶ کے ۷۰ صفحات میں اس ملعون شیطان نے اسلام کے خلاف جو بیہودہ ہفوات بکی ہیں۔ اور قلم کی پستیاں اتنی متعفن ہیں کہ انسانی روح کانپ اٹھتی ہیں۔ ہم نے کئی انگریزوں کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ "رشدی نے قلم کے تقدس کو پامال کر کے اسے غلاظت میں آلودہ کیا ہے۔" ملعون رشدی سیکولرازم کا بھی جھوٹا پرچارک ہے۔ سیکولرازم کے لئے بھی اخلاقی قدریں موجود ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ شخص جاہل مطلق ہے اور یہودیوں نے اس کے ذریعے اسلام کے خلاف اپنے بغض و انتقام کی آگ کو ٹھنڈا کیا ہے۔ اگر اس نے یورپین رائٹرز کے افکار و نظریات کا مطالعہ ہی کیا ہوتا تو وہ یہ گند قلم سے کبھی نہ اگلتا۔ حالانکہ ۱۸۴۰ء میں اسی یورپ میں مسٹر ٹامس کارلائل پیدا ہوا۔ جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انبیاء کا ہیرو قرار دیا۔ اور پھر مائیکل ہارٹ نے بھی اعلان کیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تاریخ کے واحد سب سے بڑے انسان ہیں۔ اسی طرح تقریباً تمام یورپین رائٹرز نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور آپ کے برپا کردہ انقلاب سے شدید متاثر ہوئے۔

ملعون رشدی نے اخبارات اور ٹیلی ویژن پر اپنے ایک بیان میں کہا کہ "اس نے مذہب اور الہام کے بارے میں ایک سیکولر آدمی کا نقطۂ نظر بیان کرنے کی کوشش کی ہے" حقیقت یہ ہے کہ یہ بھی تاریخ کا سب سے بڑا جھوٹ ہے۔

ان دنوں خصوصاً یہودی لابی اور دیگر اسلام دشمن قوتیں ملعون رشدی کا تحفظ کر رہی ہیں۔ حالانکہ وہ مسلمانوں کی زد سے بچ نہیں سکتا وہ پولیس کے ایک دستہ کی مصنوعی حفاظت میں پاگلوں کی سی زندگی بسر کر رہا ہے موت کے تاریک اور عبرتناک سناٹوں سے خوفزدہ ہے اسے یہ معلوم ہو گیا ہے کہ مسلمان کتنا ہی گنہگار کیوں نہ ہو لیکن اسلام کے تحفظ کے معاملہ میں پوری دنیا کے مسلمانوں کی سوچ ایک ہے اور وہ اس قدر مشترک پر ایک اکائی ہیں ——

ان شاء اللہ دشمنان اسلام اپنے انجام بد کو پہنچیں گے اور ان پر اللہ کا قہر و جبر ضرور نازل ہوگا۔

وہاڑی اور گڑھا موڑ میں نقیب ختم نبوت کا تازہ شمارہ صوفی محمد یوسف مدرسہ العلوم الاسلامیہ گڑھا موڑ سے طلب فرمائیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

- ۱۰ ویں سالانہ امیر معاویہؓ کانفرنس سے سید عطاء المحسن بخاری اور علامہ خالد محمود کا خطاب
- یوم معاویہؓ پر احرار کارکنوں کا جلوس
- ملعون رشدی کے خلاف احتجاجی جلسہ
- ۹۵ء کے ہیرو ایم ایم عالم کی سید عطاء المومن بخاری سے اہم ملاقات

ملتان
نمائندہ خصوصی

عالمی مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل سید عطاء المحسن بخاری نے ۔ اقبال روڈ گوجرانوالہ ... دار بنی ہاشم میں اجتماع جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملعون زمانہ مصنف شیطان رشدی اس تماشہ کا پہلا آدمی نہیں ہے۔ نام نہاد ترقی پسندوں اور بائیں بازو کے جغادری دانشوروں نے ادب، فن اور تاریخ و تحقیق کے نام پر ہمیشہ گند کی تخلیق کی ہے۔ دینی اقدار، اصول، اعتقادات، روایات، شعائر، اساسیات اور شخصیات پر اسلوبیات اور لسانیات کی آڑ میں اپنے گندے دماغوں کی سڑاند سے صفحوں کے صفحے متعفن کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آوارگی، آزادی، بے غیرتی اور الحاد و اباحیت کی مذموم فضا میں پلنے والے ہمیشہ سیکولر، ملحد، یہودی، اشتراکی اور سرمایہ دار لابیوں کے آلۂ کار رہا کرتے ہیں۔ اصول و اعتقادی پابندی اور اطاعت سے انحراف و بیزاری کی عالمگیر تحریک کی محرک یہی دین دشمن لابیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محض ہلڑبازی کو احتجاج نہیں کہا جا سکتا۔ احتجاج کے نام پر اپنی مطلب برآری کرنے والے موقع پرستوں سے بھی ہوشیار رہنا ہوگا۔

اسلام دین فطرت بھی ہے اور دین غیرت بھی —! غیرت، انسانی شعور کی توانائی کا نام ہے۔ اس لئے ہذیان بکواس کے سہارے اظہار خیال کرنے والے حیوانی شعور کے مالک ہیں۔ فساد قلب و نظر اور روح کے کوڑھ میں مبتلا بے غیرتوں کا علاج غازی علم الدین شہید جیسے دیوانگان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے ہیں۔ سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ ازواج مطہرات، صحابہ کرام اور حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات قدسیہ کے متعلق بکواس نے دنیا کی تاریخ میں سب سے پہلے رافضی گروہ کے لٹریچر میں جگہ پائی۔ آج بھی یہ گروہ اس فکری حرام کاری اور مذہبی تخریب کاری میں پیش پیش ہے۔ سلمان رشدی کی بکواسیات کا ماخذ بھی رافضی لٹریچر ہے۔ اور اس لٹریچر کا ناطقہ بند کرنے میں "صحابہ آرڈی ننس" بھی پاکستان میں ناکام رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملعون رشدی کی ناپاک جسارت پر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شامل ہونے والے پاکستان کے رشدیوں اور دیرینہ شاتمین رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور شاتمین صحابہؓ کے خلاف بھی سرگرم عمل ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ملعون رشدی ایسے بدمعاشوں اور بین الاقوامی سازشیوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کرنا دینی غیرت کا تقاضا بھی ہے اور فریضہ بھی۔

ملعون رشدی کے خلاف چوک گھنٹہ گھر میں ایک احتجاجی مظاہرہ سے ابن امیر شریعت سید عطاء المومن بخاری نے خطاب کیا۔ اور سانحہ اسلام آباد کے ذمہ دار افراد کو کیفر کردار تک پہنچانے کا مطالبہ کیا۔ اسی طرح چوک عثمان غنیؓ منظور آباد کے احتجاجی جلسہ سے سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کیا۔

وسط فروری میں برطانیہ کے ممتاز عالم مولانا محمد عیسیٰ منصوری پاکستان کے دورے پر آئے تو سید عطاء المحسن بخاری مدظلہٗ سے ملاقات کے لئے ملتان بھی تشریف لائے۔ آپ نے دار بنی ہاشم میں قیام فرمایا۔ اس دوران ملتان کے دینی مدارس جامعہ خیر المدارس اور مدرسہ قاسم العلوم کا معائنہ بھی کیا۔ مختلف علماء سے ملاقاتیں کیں۔ اور تبادلۂ خیال کیا۔ آپ نے بتایا کہ برطانیہ کے مسلمان شیطان رشدی کے خلاف منظم جدوجہد میں مصروف ہیں۔ دار بنی ہاشم میں دانشوروں کی ایک مجلس میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے فرمایا کہ برصغیر کے مسلمانوں پر ہندو ازم کا گہرا اثر ہے اور اسی وجہ سے یہاں کا مسلمان شخصیت پرستی کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ یورپ میں اسلام تیزی سے پھیل رہا ہے اور وہاں کا معاشرہ مفاد پرستی کے بندھنوں سے آزاد ہو کر سکون و راحت کے لئے دین فطرت اسلام کی آغوش میں آنے کو ترجیح دیتا ہے۔ انہوں نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ مجلس احرار اسلام کے کارکن سید عطاء المحسن بخاری مدظلہٗ کی قیادت میں پاکستان میں حکومت الہیہ کے قیام اور قادیانیت کی بیخ کنی کے لئے مخلصانہ جدوجہد میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ میں شاہ صاحب کی سرپرستی میں یوکے ختم نبوت مشن بھی سرگرم عمل ہے۔ ان شاء اللہ قادیانی جدوجہد احرار کے مقابلے میں شکست سے دوچار ہوں گے۔

مولانا دو روز قیام کے بعد لاہور کے راستے بھارت کے تبلیغی دورے پر روانہ ہو گئے۔

۲۴ فروری کو دار بنی ہاشم میں مجلس احرار اسلام ملتان کے زیر اہتمام ۲۸ ویں سالانہ امیر معاویہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس سے ممتاز اسکالر ڈاکٹر علامہ خالد محمود صاحب اور سید عطاء المحسن بخاری مدظلہٗ نے خطاب فرمایا۔

سید عطاء المحسن بخاری نے اپنے صدارتی خطبہ میں فرمایا کہ امیر المؤمنین خلیفہ راشد سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ صف صحابہؓ کے عظیم سرخیل اور سالار تھے۔ سیدنا معاویہؓ عالم اسلام کی ان چند ہستیوں میں سے ایک ہیں جن کے احسانات سے امت مسلمہ کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتی۔ وہ آخری شخصیت تھے جن کے دور میں خلافت راشدہ اور خلافت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صحابہ کی دونوں لازوال خصوصیات جمع ہوگئی تھیں۔ عصر حاضر میں ان پر تنقید کرنے والے نام نہاد نقاد اور بنام ہستی مسلمان اپنے ایمان کی تجدید کریں۔ اور اللہ سے توبہ کرکے دربار مقدس صحابہ کرام کے استغاثہ سے بچیں۔

حضرت شاہ جی مدظلہ نے فرمایا کہ اللہ نے تمام صحابہ کرام سے حسن آخرت کا وعدہ فرمایا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کے ایمان کی تصدیق کی ہے جبکہ ناقدین معاویہؓ کے اپنے ایمان کا کوئی گواہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشاجرات صحابہ کو حق و باطل کا معرکہ قرار دینا اور پھر صحابہ کے کسی ایک گروہ کو باطل کہنا ایمان کی کجی عقل کی عیاری اور سراسر جہالت ہے۔ انہوں نے ناقدین صحابہ سے سوال کیا کہ وہ علیؓ و معاویہؓ اور حسنؓ و معاویہؓ کی صلح کو کیا کہیں گے؟ کیا حق اور باطل نے نعوذ باللہ قومی اتحاد یا ایم آر ڈی بنا لی تھی؟ سید عطاء المحسن بخاری نے نام نہاد حق پرستوں پر افسوس کا اظہار کیا جو اپنی طرز خواہشات کی تکمیل کے لیے صحابہ کے ایمان میں شک کرتے ہیں اور انہیں باغی قرار دیتے ہیں حالانکہ صحابہ کو ایسا کہنے والے خود باغی اور فسادی ہیں۔ صحابہ سب کے سب معیار حق ہیں۔

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ممتاز اسکالر علامہ ڈاکٹر خالد محمود نے کہا کہ خلیفہ ششم راشد و عادل سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منظور نظر تھے انہوں نے برس ہا برس کتابت وحی کے نازک فرائض انجام دیئے اور حضور سے بے شمار دعائیں لیں سیدنا معاویہ سیاست نبوی کی تفسیر مجسم اور سیاست شرعیہ کے مظہر کامل تھے تدبر و فراست اور سیاست و سیادت میں ان کی اپنی روایات اور خصوصیات تھیں ان کے والد حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو نبی پاک نے والی یمن مقرر فرمایا حضرت یزید بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کو بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی والی شام مقرر فرمایا اور دور فاروقی میں ان کی وفات پر انہی کے چھوٹے بھائی سیدنا معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہم کو والی شام مقرر کیا گیا سیدنا امیر معاویہ وہ عظیم المرتبت صحابی ہیں جنہوں نے سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں بھی اپنی قائدانہ صلاحیتوں کا لوہا منوایا اور جن کے متعلق سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کو نصیحت فرمائی خبردار! معاویہ کی حکومت کو ناپسند نہ کرنا جماعت صحابہ کرام میں سیدنا معاویہ کا احترام اور نگاہ نبوۃ میں ان کا مقام ان کی عظمت و عبقریت اور شرف و کمال کی سب سے بڑی دلیل ہے سیدنا معاویہ کا دور حکومت تاریخ اسلام کا درخشاں دور ہے ان کی خلافت خلافت راشدہ ہے انہوں نے امام مظلوم سیدنا عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے قاتلوں سے قصاص لیا تاریخ اسلام میں سب سے پہلا بحری بیڑہ تیار کیا قبرص روڈس صقلیہ اور سوڈان جیسے اہم ممالک فتح کیئے انہوں نے قیصر روم کو اس وقت دھتکارا جب اس کا تصور بھی محال تھا مسلمانوں میں جہاد کو از سر نو زندہ کیا امت رسول کو برسوں کے باہمی خلفشار کے بعد ایک جھنڈے تلے جمع کرنا سیدنا معاویہ کا وہ بے مثال کارنامہ ہے جس کی نظیر پوری اسلامی تاریخ میں نہیں ملتی ان کی شان صحابیت اور قائدانہ صلاحیت کا یہ عظیم مظاہرہ انہیں قیامت تک کے مسلمانوں کا رہبر و رہنما ثابت کرتا ہے۔

علامہ خالد محمود نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں اپنے بہت ہی پیارے نواسے امیر المؤمنین خلیفہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پنجم سیدنا حسنؓ مجتبےٰ کے متعلق بشارت [illegible] دو عظیم گروہوں میں صلح کرائے گا
اس حدیث میں "عظیم گروہ" کا لفظ بتاتا ہے کہ باغی نہیں، اس لیے سیدنا معاویہؓ یا سیدنا علیؓ میں سے کسی کو باغی کہنا حدیث کا انکار اور مقام صحابہ کی توہین ہے

کانفرنس کے اختتام پر خلیفہ ششم سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں خراج تحسین پیش کرنے کے لیے دار بنی ہاشم سے احرار کارکنوں کا ایک جلوس برآمد ہوا جو چوک کچہری سے ہوتا ہوا چوک گھنٹہ گھر پہنچ کر ختم ہوا۔

جلوس کے اختتام پر ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری نے مومنین اہل سنت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ انبیاء کے بعد صحابہ کرام ہی معیار حق و صداقت ہیں۔ امت مسلمہ کا متفقہ عقیدہ ہے کہ صحابہ کرامؓ کا گستاخ بے دین اور مستوجب سزا ہے۔ ملک میں صحابہ کرامؓ کے متعلق ناپاک خیالات کا اظہار کرنے کے لیے دین دشمن طاقتوں نے اپنے ایجنٹ پھیلا رکھے ہیں۔ آئے روز تحریر و تقریر کے سہارے بغض صحابہؓ کا بازار گرم کیا جا رہا ہے۔ لیکن اسے اب برداشت نہیں کیا جا سکتا۔

شرکاء جلوس نے چوک کچہری اور چوک گھنٹہ گھر میں اپنے مطالبات کے حق میں زبردست احتجاجی مظاہرہ بھی کیا۔ اس موقع پر مطالبہ کیا گیا کہ تحفظ مقام صحابہ آرڈیننس فی الفور نافذ کیا جائے۔ خلیفہ ششم سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے یوم وفات پر سرکاری ذرائع ابلاغ پر خصوصی پروگرام نشر کیے جائیں۔ سیدنا امیر معاویہ کی شخصیت و کردار، مقام و منصب اور افکار و تعلیمات کو اجاگر کرنے کے لیے نصاب تعلیم میں فوری تبدیلیاں کی جائیں۔ صحابہ کرامؓ کے گستاخ قلم کاروں اور مقرروں کا ہر سطح پر فوری تعاقب اور احتساب کر کے مفسدہ پردازوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ جلوس سے عالمی مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنماؤں مولانا محمد اسحاق سلیمی، سید محمد کفیل بخاری اور انجمن سپاہ صحابہؓ ملتان کے جنرل سیکرٹری مولانا سلطان محمود ضیاء نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ دفاع صحابہ کا یہ مشن اب پوری ایمانی غیرت سے آگے بڑھایا جائے گا۔ اور حکومت کو مومنین اہل سنت کی ملک گیر تحریک کی بات ماننا ہوگی۔ مقررین نے مطالبہ کیا کہ گستاخ انبیاء کو موت اور گستاخ صحابہ کو کوڑوں کی سزا دے کر حکم نبویؐ پورا کیا جائے۔ تاکہ مسلمانوں کو نظریاتی تحفظ کا احساس ہو اور پاکستان کا اسلامی تشخص ایک زندہ حقیقت بن کر ابھرے۔

۶ مارچ کو دار بنی ہاشم میں ۱۹۹۵ء کی جنگ کے ہیرو ایئر کموڈور ایم ایم عالم تشریف لائے آپ کے استقبال کے لیے ابن امیر شریعت سید عطاء المؤمن بخاری، سید محمد کفیل اور مجلس احرار اسلام کے دیگر کارکن موجود تھے جناب ایم ایم عالم کے ساتھ تقریباً ایک گھنٹہ نشست رہی انہوں نے سید عطاء المؤمن بخاری صاحب سے بڑی تفصیل کے ساتھ ملکی اور بین الاقوامی حالات پر تبادلہ خیال کیا پاکستان میں نفاذ اسلام کی جدوجہد اور جہاد اسلامی افغانستان ان کے اہم موضوع تھے۔

© rasailojaraid.com